السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں ایک سرکاری ادارے میں کام کرتا ہوں اور بعض اوقات کام کے بغیر ہی ہمیں اوورٹائم کا معاوضہ ادا کیا جاتا ہے حالانکہ ہم نے اوورٹائم کام کیا ہی نہیں ہوتا (بلکہ) ہم تو (اس وقت) ادارے میں موجود ہی نہیں ہوتے ۔اسے ملازمین کا معاوضہ قرار دیا جاتا ہے اور ادارے کے سربراہ کو بھی اس کا علم ہوتا ہے اور وہ اس پر کوئی اعتراض نہیں کرتا ۔آپ راہنمائی فرمائیں کیا ہمارے لیے یہ مال لینا جائز ہے اور اگر جائز نہیں تو ماضی میں میں نے اس طرح جو مال وصول کرلیا اور خرچ کرلیا ہے اس کے ابرے میں کیا حکم ہے ؟ جزاکم اللہ خیراً

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرامرواقع اسی طرح ہے جیسے آپ نے ذکر کیا ہے تو یہ ایک منکراورناجائز کام بلکہ کیاخیانت ہے 'اس طرح سرکاری خزانے سے آپ نے جو مال لیا ہے ، واجب ہے کہ وہ سرکاری خزانے میں واپس لوٹائیں گے اوراگراسے واپس کرنا ممکن نہ ہو تو مسلمان فقیروں اور فلاح وبہبودعامہ کے کاموں میں خرچ کردیں اوراللہ تعالیٰ کے حضور صدق دل سے توبہ کریں اور عزم صادق کریں کہ آئندہ اس طرح نہیں کریں گے کیونکہ کسی بھی مسلمان کےلیے یہ جائزنہیں کہ وہ مسلمانوں کے بیت المال میں سے شرعی طریقے کے بغیر کچھ بھی وصول کرے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص336

محدث فتویٰ